بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجلس اصلاح وتنظیم بھٹکل ۱۹۱۱ء عیسوی سے ۲۰۱۴ء عیسوی تک

از: مورخ بھٹکل حضرت مولانا محمد شفیع قاسمی بن ڈاکٹر علی صاحب ملپا بھٹکلی

اللہ کے فضل وکرم سے مجلس اصلاح وتنظیم بھٹکل کے قیام کے سو سال پورے ہوگئے، اور قوم اس موقع پر اظہار تشکر ومسرت کے طور پر جشن زریں منارہی ہے، اس موقع پر ہم قوم کے ہر فرد کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور بانیان وخادمان تنظیم کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور بہتر سے بہتر صلہ عطا فرمائے، آج قوم کا ہر فرد بانیان وخادمان تنظیم کو یاد کررہا ہے، جو قبر کے آغوش میں آرام کررہے ہیں۔ جزاھم اللہ عنا.

بھٹکل ہندوستان کی ریاست کرناٹک کے ساحل سمندر مغرب جنوب پر واقع ہے۔ بعض تاریخی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں یہ علاقہ اسلام کی دولت سے مالا مال ہوا۔ بغداد، بصرہ، ویمن سے کثیر تعداد میں عرب مسلمان یہاں آکر آباد ہوئے، ان مسلمانوں کو نوایت مسلمان کہا جاتا ہے۔ مسلمانان بھٹکل کا ماضی دینی، اقتصادی، سیاسی، تعلیمی اعتبار سے شاندار رہا۔ ہر زمانہ میں بڑے بڑے علماء ومشائخ وتجار وسیاسی رہنما پیدا ہوئے، بیسویں صدی عیسوی میں بھی سابقہ صدیوں کی طرح علماء، تجار ودانشور پیدا ہوئے، جنہوں نے اپنی قوم کی دینی، تعلیمی وسیاسی ترقی کی فکریں کیں، اور اپنی زندگی کے قیمتی اوقات، مال ودولت اور اپنی جسمانی توانائی کو قوم کے لئے وقف کردیا، ۱۹۱۰ء عیسوی میں چند نوجوانوں نے تعلیمی وفلاحی مقصد کیلئے انجمن ستارہ حسنات کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا، اور کچھ کم عمر نوجوانوں نے انجمن خفیہ کے نام سے ایک انجمن قائم کی، ۲۹ر محرم الحرام ۱۳۲۹ء ہجری مطابق ۳۰ر جنوری ۱۹۱۱ء عیسوی کی تاریخ تھی، جس میں انجمن خفیہ کے نوجوانوں نے بھٹکل میں ایک اسلامی کتب خانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا، مگر یہ خواب اس سال پورا نہ ہوسکا، ۱۹۱۲ء عیسوی میں جنگ بلقان شروع ہوئی، جو اسلامی حکومت کے خلاف انگریزوں کی سازشوں کا نتیجہ تھی، اس جنگ میں خلافت عثمانیہ کو نقصان اٹھانا پڑا، جس سے دنیا کے مسلمان بڑے متاثر ہوئے، بھٹکل کے غیور مسلمانوں نے بھی خلافت عثمانیہ کی تائید میں دشمنان اسلام کے خلاف احتجاج کیا، اور انجمن خفیہ کی طرف سے جنگ سے متاثرین کیلئے چندہ وصولی کا فیصلہ کیا گیا، بھٹکل وممبئی میں چندہ وصول کرکے ایک کثیر رقم جمع کی گئی، اس وقت انجمن خفیہ کے نوجوانوں نے اپنا پرانا خواب پورا کرنے کا بھی فیصلہ کیا، جنگ بلقان کے چندہ کے ساتھ کتب خانہ کیلئے بھی چندہ وصول کیا گیا، اس کارواں کے روح رواں محترم اسماعیل بن حسن صدیقا المعروف آئی، ایچ، صدیق (I.H.Siddiq) (جن کی عمر اس وقت سولہ (۱۶) سال کی تھی) اور محمد میراں صدیقا بوٹا المعروف ایم، ایم، صدیق (M.M.Siddiq) تھے۔

کتب خانہ کا افتتاح: ۱۹۱۲ء عیسوی کے آواخر میں محترم اسماعیل بن حسن صدیقا (I.H.Siddiq) ممبئی سے کتب خانہ کا سامان وکتابیں لاکر بھٹکل میں ایک اسلامی کتب خانہ کا افتتاح کیا، جس میں تفسیر وحدیث اور دیگر اسلامی کتابیں آہستہ آہستہ مہیا کی گئیں، نیز اخبار، رسائل ومعیاری مجلّات بھی جاری کئے گئے، جس سے لوگوں میں مطالعہ کا شوق بڑھا اور شمالی ہند کے علماء ومشائخ ودانشوروں سے رابطہ قائم ہوا۔ یہ کتب خانہ بعد میں ایک ادارہ کی شکل میں متبدل ہوا، ۱۹۱۶ء عیسوی میں اس ادارہ کا نام انجمن اصلاح وترقی بھٹکل رکھا گیا، جس کے تحت ایک اسکول قائم کیا گیا، اسی زمانہ میں سیاسی وسماجی خدمات کیلئے مجلس تنظیم کے نام سے ایک ادارہ بھی قائم کیا گیا، یہ دونوں ادارہ ۱۹۳۲ء عیسوی تک اپنی

الگ شناخت بنائے ہوئے تھے،ان دونوں اداروں کے قائد ورہبر محترم اسماعیل بن حسن صدیقا(I.H.Siddiq) تھے۔

مجلس اصلاح وتنظیم بھٹکل: ۱۹۳۲ء عیسوی میں انجمن اصلاح وترقی بھٹکل ومجلس تنظیم بھٹکل کوایک دوسرے میں مدغم کرکے مجلس اصلاح وتنظیم بھٹکل کا نام دیا گیا، جوالحمدللہ ابھی تک اسی نام سے موسوم ہے۔اورقوم وملت کے خادم کی حیثیت سے مشہور ومعروف ہے۔۱۹۱۲ء عیسوی سے ۱۹۳۰ء عیسوی تک کی معلومات (رکارڈ) دستیاب نہ ہوسکی،مگر۱۹۳۰ء عیسوی کے بعد کی کچھ معلومات دفتروں اوربعض تحریرات میں موجود ہیں۔ جس کی مدد سے کچھ خادمان قوم وذمہ داران تنظیم کے نام درج کیے جارہے ہیں۔

عہدیداران وانتظامیہ انجمن اصلاح وترقی بھٹکل قبل ۱۹۳۲ء عیسوی:

محترم اسماعیل بن حسن صدیقا(I.H.Siddiq) (صدر)،محترم محمد حسن باپا علیگ بن محمد اسماعیل خطیب (جنرل سکریٹری)،محترم محی الدین باشاہ بن ابوبکر دامدا ابو (سکریٹری)،محترم حسین صراف شاہ بندری (خازن)

ممبران: (۱)محترم سید برہان الدین بن سید محمد سید جمال الدینا (۲)محترم سید حسین سید محی الدینا (۳)محترم سید محمد سید محی الدینا (۴)محترم محی الدین بن علی بن میراں محی الدین جوکاکو (۵)محترم سید محمد باعلوی علیگ (۶)محترم ابوبکر بن محمد حاجی فقیہ رکن الدینا (۷)محترم شیخ جفری خلیفا کوڑا (۸)محترم محمد حسین بن محی الدین کولیا (۹)محترم محمد میراں بن محی الدین کولیا (۱۰)محترم محمد میراں بن عبدالقادر صدیقا بوٹا(M.M.Siddiq) (۱۱)محترم بہاءالدین بن محی الدین صدیقا بوٹا (۱۲)محترم عبدالرحمٰن بن حسین کولیا

عہدیداران وانتظامیہ مجلس تنظیم بھٹکل ۱۹۳۰ء عیسوی

محترم اسماعیل بن حسن صدیقا(I.H.Siddiq) (صدر)،محترم محمد حسین بن محی الدین کولیا (نائب صدر اول)،محترم ابوبکر بن حاجی حسن قاضیا (اباؤ) (نائب صدر دوم)،محترم سید محی الدین بن سید محمد سید محی الدینا (انباری) (جنرل سکریٹری)،محترم عبدالقادر بن شمس الدین معلم ومحترم شاہ الحمید باشاہ بن حاجی محمد محتشم (منڈے) (سکریٹری)،محترم محی الدین باشاہ بن ابوبکر دامدا ابو (خازن)

ممبران: (۱)محترم شمس الدین چڈو گوائی (۲)محترم حسن صاحب گوائی (۳)محترم ابوبکر بن عبدالقادر دامدا ابو
(۴)محترم محمد غوث محتشم (۵)محترم محمد امین چڈو بن محی الدین دامدا ابو (۶)محترم شیخ جفری بن برہان الدین شاہ بندری
(۷)محترم منیر صاحب محمد اکرم (۸)محترم احمد بن ابوبکر خطیب (۹)محترم محمد صاحبو ہوسن گڑی (۱۰)محترم بہاءالدین صدیقا
(۱۱)محترم عبداللہ بن حاجی حسن رکن الدینا (۱۲)محترم محمد حسین بن شیخ احمد شاہ بندری (۱۳)محترم محمد صاحب بن عبدالقادر گوائی واگ
(۱۴)محترم ابوبکر بن حسن کولیا (۱۵)محترم محمد حسین بن فقیہ باپو دامدا ابو

۱۹۳۲ء عیسوی سے مختلف نشیب وفراز سے گذرتے ہوئے تنظیم کا یہ سفر ۲۰۱۴ء عیسوی تک تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔اس سفر میں مجلس اصلاح وتنظیم بھٹکل کے ہم سفروں اوراس امانت قومی کوموجودہ نسل تک پہنچانے والے خدمت گذاروں کوفراموش نہیں کیا جاسکتا۔جن میں محترم عبدالقادر دامدا ابو (ابومولوی)،محترم ائیکری عبدالقادر باشاہ ، محترم عبدالقادر صاحبو قاسم جی،محترم سید محمد مولانا،محترم جوکاکو حسن شمس الدین،محترم عبدالقادر باشاہ دامدا بڈور،مولانا خواجہ بہاء الدین اکرمی،محترم ماسٹر سید حسین شبیر سید محی الدینا،محترم عبدالغفور مسبا،محترم شمس الدین باشاہ شاہ بندری پٹیل،محترم شاہ الحمید رکن الدینا (حلوائی)،محترم سید عمر برماور،محترم سید محی الدین مولانا،محترم ابوبکر دامدا ابو،محترم ڈاکٹر علی ملپا،مولانا محمود خیال،ماسٹر عبدالکریم قاضی،محترم محی الدین منیری،محترم سید علی سید محی الدینا (انباری)،محی الدین صاحب کاک محی

الدینا،محترم محمد یحییٰ صدیقابوٹا،محترم عبدالقادر باشاہ قاسم جی،محترم محمد حسن دامدافقیہ،محترم محی الدین کوچو باپا کولا،محترم ڈاکٹر بدرالحسن معلم،محترم عبدالغنی محتشم علی باپو،محترم محمد علی گوائی،محترم یوسف قاضی،محترم عبدالہادی سوداگر،محترم حسن شبر دامدابڈور،محترم سید عبدالرحیم ارشاد،محترم احمد چڈو باپا مسبا،سیدمحی الدین برماور، سیدخلیل الرحمٰن سیدمحی الدینا، سیدمحمد باشاہ سیدمحی الدینا، محمد مزمل قاضیا،محمد یحییٰ دامداابو، محمد ابراہیم قاضیا،محمد میراں اسماعیل جی، سیدعبدالعظیم سیدمحی الدینا،محمد یونس قاضیا،ڈاکٹر حنیف شباب، پرویز قاسم جی،عتیق الرحمٰن شاہ بندری، سیدعبدالقادر سیدمحی الدینا،محی الدین الطاف کھروری،سیداحمد پرویز سیدمحی الدینا (گوڑانی)،سیدمحی الدین سیدمحی الدینا (مارکیٹ)،عنایت اللہ شاہ بندری،مولوی عبدالرقیب محموجیوپا،محمد میراں صدیقا (ہندا)،محمد صدیق دامدافقیہ وغیرہم قابل ذکر ہیں۔

اب یہ ادارہ اپنے زندگی کے سوسال پورے ہونے پر جشن زریں منارہا ہے۔اس موقع پر تمام عہدیداران،ممبران وقوم کے ہر فرد کو دلی مبارکباد پیش ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تنظیم کو مستقبل میں قوم وملت کی خدمت کا ذریعہ بنائے۔ربنا تقبل منا انک أنت السمیع العلیم. آمین،آخر میں ارباب حل وعقد کی خدمت میں دو باتیں عرض ہیں کہ (ا) تنظیم کے کاموں میں اہم کام ملی مفادات کے خاطر قوم کو متحد رکھنا ہے،اس اتحاد کو باقی رکھنا ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔(۲) تنظیم کے طریقہ انتخاب میں غور کرنے کی گنجائش ہے۔اس لئے ایسا نظام انتخاب غور کریں کہ جس سے تنظیم قوم کا نمائندہ ادارہ بنے اور تعلیم یافتہ، تجربہ کار حضرات رکن انتظامیہ بن سکیں۔